روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 19 مئی 2009ء 23 جمادی الاول 1430 ہجری 19 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 110

# بیویوں کے حقوق سے متعلق آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ کا بیان اوراس پر عمل کرنے کی تلقین

# تم میں سے بہترین وہ ہے جواپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے

## یتیم کے مال کی حفاظت کرو کیونکہ تم ان کے امین ہو اوراسے ان کی بہتری کے لئے استعمال کرنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مئی 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 مئی 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے دو باتوں کی طرف بطور خاص احباب جماعت کو توجہ دلائی ۔ بیویوں کے حقوق کے بارے میں آنحضرتؐ کا اسوۂ حسنہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر ان کے حقوق کی ادائیگی کے اعلیٰ ترین معیار کس طرح آپؐ نے قائم فرمائے اور دوسری بات کہ اس اسوہ پر چلنے کی کوشش کرتے ہوئے ہر احمدی کو ان حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینا کس قدر ضروری ہے۔ حضورانور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضورانور نے اللہ تعالیٰ کی صفت واسع کے تسلسل میں بعض آیات کی روشنی میں ایسے مضامین بیان کئے جن کا تعلق ہماری روزمرہ کی زندگی اور ہماری اخلاقی وروحانی حالتوں سے ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے وسیع تر علم کی وجہ سے ہمارے ہر عمل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی ہمیں تلقین فرمائی گئی ہے۔ عائلی معاملات میں آپؐ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے اور میں تم سب سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں۔ فرمایا کہ ہمیشہ مثبت باتوں کو سامنے رکھ کر ایثار کا پہلو اختیار کرنا چاہئے اور موافقت کی فضا پیدا کرنی چاہئے ۔

حضورانور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے اگر ایک سے زیادہ شادیوں کا حکم دیا ہے تو اس کے ساتھ شرائط بھی عائد فرمائی ہیں کہ اگر تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ تم ایک سے زیادہ بیویوں کے درمیان انصاف نہیں کرسکو گے تو پھر صرف ایک بیوی ہی کافی ہے، یہ طریق قریب تر ہے کہ تم ناانصافی سے بچو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر اعتدال نہ ہو تو پھر ایک ہی پر کفایت کرو گو ضرورت پیش آوے ۔ تمہاری ضرورت اصل اہمیت نہیں رکھتی بلکہ معاشرے کا امن، سکون اور انصاف اصل چیز ہے اور انصاف میں ہر قسم کے حقوق کی ادائیگی شامل ہے۔ پس یہ جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ ایک سے زیادہ بیویوں کی صورت میں مالی کشائش اور دوسرے حقوق کی ادائیگی میں بے انصافی تو نہیں ہو رہی۔

حضورانور نے طلاق اور خلع کے معاملات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اصلاح کی کوئی بھی صورت نہ ہو تو **کالمعلقہ** یعنی لٹکتا ہوا نہ چھوڑ دو، پھر اس کا حق دے کر احسن طریق پر اسے رخصت کرو۔ **کالمعلقہ** کی صورت میں بیوی کو بھی اختیار ہے کہ قاضی کے ذریعے خلع لے لے۔ فرمایا گو طلاق ناپسندیدہ عمل ہے لیکن جب تقویٰ پر چلتے ہوئے اکٹھے رہنے کی تمام تر کوششیں ناکام ہو جائیں تو علیحدگی کی صورت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ اپنی وسیع تر رحمتوں اور فضلوں سے مرد اور عورت دونوں کیلئے بہتر سامان پیدا فرمادے گا اور انہیں اپنی جناب سے غنی اور بے احتیاج کر دے گا۔

حضورانور نے فرمایا کہ رشتوں کے فیصلے جذبات میں آکر نہیں کرنے چاہئیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے مدد لیتے ہوئے دعا کر کے سوچ سمجھ کر رشتے جوڑنے چاہئیں اور جب ایسے رشتے جڑتے ہیں تو ان میں پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وسعتیں بھی پیدا کر دیتا ہے، انہیں غنی کر دیتا ہے، ان کے مال میں کشائش اور ان کے تعلقات میں بھی کشادگی پیدا کر دیتا ہے۔ عورتوں سے حسن سلوک کے ضمن میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر ایک مرد شادی کے بعد ازدواجی تعلقات قائم کرنے سے قبل رشتے کو قائم رکھنا نہیں چاہتا تو مقررہ حق مہر کا نصف ادا کرنا ہوگا اور اگر ایسی صورت ہو کہ ابھی حق مہر نہ بھی مقرر کیا ہو تو بھی حکم ہے کہ عورت کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہوئے بطور احسان اسے کچھ نہ کچھ مالی فائدہ پہنچاؤ۔

حضورانور نے آخر پر ایک امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ سوائے احسن طریق کے اور یتیموں کا مال جن کے پاس آتا ہے وہ اس کے امین ہیں اس لئے اسے ان یتیموں کی بہتری کیلئے استعمال کرنا چاہئے۔ اور جب وہ اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں تو انصاف اور پورے ماپ تول کے ساتھ ان کے مال انہیں لوٹا دو اور عدل سے کام لو اور اللہ کے ساتھ کئے گئے عہد کو پورا کرو، یہ وہ امر ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو، پس ہمارا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کی وسیع تر رحمت اور شفقت کی وجہ سے ایمان میں بڑھنے اور نیک اعمال بجالانے کی کوشش کرتے چلے جائیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# عورتوں کی حالت کو بہتر بنایا

ایک مستشرق Emile Dermenghem لکھتا ہے:۔

عورتوں کے متعلق محمدؐ کے طرز عمل نے یقیناً اسلامی تہذیب پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں کیونکہ آپؐ کی سنت اور پیش کردہ اصولوں کو مردوں نے اپنے فائدے کیلئے جان بوجھ کر توڑ موڑ کر پیش کیا ہے۔ آپؐ نے یقیناً اپنے زمانہ میں عرب کی عورتوں کی حالت کو بہتر بنایا، آپ نے شیر خوار بچوں کے قتل اور لونڈیوں کو طوائف بنانے سے منع کیا، عورتوں کے حق وراثت کو قائم کیا، اور اعلان فرمایا کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے نیز شادی شدہ جوڑے کے ایک دوسرے پر حقوق وفرائض ہیں اور یہ کہ عورتوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جائے، آپ نے تعدد ازواج کو چار تک محدود کیا اور وہ بھی اس صورت میں اگر ایک شخص تمام بیویوں سے عدل کرنے کا اہل ہو۔ بیٹیوں کی شادی ان کی مرضی کے خلاف کرنے کی اجازت نہیں۔

(Muhammad and the Islamic Tradition Page 47)

# نظام جماعت کی برکت

والدین اپنے بچوں کو نظام کے ساتھ، (بیت الذکر) کے ساتھ مکمل طور پر جوڑ کے رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ بھی احسان ہے کہ جماعت کی برکت سے، ایک نظام کی برکت سے ہمیں جماعتی اور ذیلی تنظیموں کا نظام میسّر ہے۔ تربیتی کلاسیں ہیں، اجتماع ہیں، جلسے وغیرہ ہوتے ہیں جہاں بچوں کی تربیت کا انتظام بھی ہے۔ لیکن یہاں بھی وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو بچوں کو اجلاسوں وغیرہ میں بھیجیں اور جن کا نظام کے ساتھ مکمل تعاون ہو اور جو اپنے بچوں کو نظام کے ساتھ، (بیت) کے ساتھ، مشن کے ساتھ مکمل طور پر جوڑ کے رکھتے ہیں۔ بعض مائیں اپنے بچوں کو اجلاسوں وغیرہ میں اس لئے نہیں بھیجتیں کہ وہاں جا کر دوسرے بچوں سے غلط باتیں اور بدتمیزیاں سیکھتے ہیں۔ یہ تو پتہ نہیں کہ وہ بدتمیزیاں یا غلط باتیں سیکھتے ہیں کہ نہیں لیکن تجربے کی بات ہے کہ ایسے بچے بڑے ہو کر دین سے بھی پرے ہٹتے دیکھے گئے ہیں اور پھر وہ ماں باپ کے بھی کسی کام کے نہیں رہتے۔ اس لئے غلط ماحول سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو جماعتی نظام کے ماحول سے باندھ کر رکھیں۔“

(جلسہ سالانہ برطانیہ 2003 مستورات سے خطاب فرمودہ 26 جولائی 2003ء)

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں والدین اس طرف توجہ کریں۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

# وکلاء وقف عارضی کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں ۔

”بعض ایسے پیشہ والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کرسکتے ہیں۔“

(الفضل 10 /اگست 1966ء)

# خطبہ جمعہ

## معاشرے کو ہر قسم کے فساد سے بچانے کے لئے اور اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لئے پردہ پوشی انتہائی ضروری ہے

## یہ سلسلہ چل نہیں سکتا جب تک رحم، دعا ،ستّاری اور مَرْحَمَہ آپس میں نہ ہو

## یہ بڑی رعونت کی جڑ اور بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے

وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سو مرتبہ کرتا ہے لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا۔ عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہئے جب پہلے کم از کم چالیس دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو

## ہمارا یہ مطلب نہیں کہ عیب کے حامی بنو بلکہ یہ کہ اشاعت اور غیبت نہ کرو

(اللہ تعالیٰ کی صفت ستّار کے حوالہ سے احباب جماعت کو قرآن مجید احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح کے ارشادات کے حوالہ سے اہم نصائح)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 27 / مارچ 2009ء بمطابق 27 / امان 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ وسورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

اللہ تعالیٰ کا ایک نام ستّار ہے۔ مفردات میں لکھا ہے کہ ستّار کے معنے ہیں وہ ذات جو پردے میں ہے یا چھپی ہوئی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ وَاللّٰہُ سَتَّارُ الْعُیُوْب یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو غلطیوں اور کمزوریوں کو چھپانے والی ہے اور نہ صرف اللہ تعالیٰ انسانوں کی غلطیوں اور کمزوریوں کو چھپاتا ہے بلکہ احادیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو سَتر پسند ہے، پردہ پوشی پسند ہے۔

مسند احمد کی ایک حدیث ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا.........

یہ حضرت یَعْلٰی بِنْ اُمَیّہ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ حیا اور سَتر کو پسند فرماتا ہے۔

(مسند احمد جلد 6 صفحہ 163۔ مسند یعلیٰ بن امیۃ۔ حدیث 18131 مطبوعہ بیروت۔ 1998ء)

اور پھر کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی سَتر اور پردہ پوشی فرماتا ہے۔ اس بارہ میں بھی ایک روایت ہے۔ صَفْوَان بن مُحْرِز بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہؐ سے راز و نیاز کے متعلق کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے ربّ کے قریب ہوگا یہاں تک کہ وہ اپنا سایہ رحمت اس پر ڈالے گا۔ پھر فرمائے گا تم نے فلاں فلاں کام کیا تھا۔ وہ کہے گا ہاں میرے ربّ۔ پھر کہے گا فلاں فلاں کام بھی کیا تھا۔ وہ کہے گا ہاں۔ اللہ پھر اس سے اقرار کروا کر کہے گا۔ مَیں نے اُس دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی، (یہ مادی دنیا مراد ہے)۔ آج (قیامت کے دن) بھی پردہ پوشی کرتا ہوں اور وہ (غلط) کام جو تُو نے کئے تھے مَیں تمہیں معاف کرتا ہوں۔

(بخاری کتاب الادب۔ باب ستر المومن علی نفسہ۔ حدیث نمبر 6070)

تو یہ وہ پیارا خدا ہے جو اپنے بندوں سے اس طرح پردہ پوشی اور مغفرت کا سلوک فرماتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب اللہ تعالیٰ کی پردہ پوشی کا یہ تصور پیش ہی نہیں کر سکتے۔ اگر پردہ پوشی کا یہ تصور ہوتا تو مثلاً عیسائیوں میں کفارے کا مسئلہ نہ ہوتا۔ اور اسی طرح آریوں میں جونوں کا تصور نہ ہوتا کہ سزا جزا کے لئے اس دنیا میں اَور اَور شکلوں میں آنا ضروری ہے۔ پس ............ ہی اللہ تعالیٰ کی ستاری کا یہ تصور پیش کرتا ہے جس کا اظہار اس دنیا میں بھی ہوتا ہے اور اگلے جہان میں بھی۔ لیکن اس سے یہ مطلب ہرگز نہیں لے لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے چونکہ پردہ پوشی کو پسند فرمایا ہے اور بندے کو یہ کہہ کر بخش دیا کہ تمہاری میں نے اس دنیا میں بھی پردہ پوشی فرمائی تھی یہاں بھی پردہ پوشی کرتے ہوئے بخش دیتا ہوں تو اس بات سے ہم بے لگام ہو جائیں کہ بُرے اور بھلے کی تمیز نہ رہے کیونکہ بخشے تو جانا ہی ہے، کیا فرق پڑتا ہے۔ برائیاں بھی کر لیں اور گناہ بھی کر لیں۔ جو چاہے کرتے پھریں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ مومنوں پر اللہ تعالیٰ کے پردے اس قدر ہیں کہ وہ شمار سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو، مومن کو اس کی پردہ پوشی فرمانے کے لئے پردوں میں لپیٹا ہوا ہے۔ ایک مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے پردے ایک ایک کر کے پھٹتے جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر وہ مستقل گناہ کرتا چلا جاتا ہے تو لکھا ہے کہ کوئی پردہ بھی باقی نہیں رہتا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرے بندے کو چھپاؤ تو وہ اپنے پروں سے اسے گھیر لیتے ہیں۔

یہ دیکھیں اللہ تعالیٰ کس طرح ستاری فرما رہا ہے۔ لیکن اگر انسان اللہ تعالیٰ کے سلوک پر اپنی حالت کو بدلنے کی کوشش نہ کرے تو پھر اللہ تعالیٰ کیا سلوک فرماتا ہے۔ یہ ایک لمبی حدیث ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ فرشتوں کے اس بندے کو چھپانے کے بعد اگر وہ شخص توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور اس کے پردوں کو جو اُٹھ گئے تھے واپس لوٹا دیتا ہے بلکہ ہر پردے کے عوض مزید نو (9) پردے عطا فرما دیتا ہے تا کہ اس کی بخشش کے سامان ہوتے رہیں۔ اس کی پردہ پوشی ہوتی رہے۔ لیکن اگر بندہ توبہ نہ کرے اور گناہوں میں ہی پڑا رہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ ہم کس طرح اسے ڈھانپیں یہ تو اتنا بڑھ گیا ہے کہ یہ تو ہمیں بھی گندہ کر رہا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ فرشتوں کو کہے گا کہ اسے الگ چھوڑ دو اور پھر اس کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ پھر اس کے ہر عیب اور گناہ کو جو اس نے اندھیروں میں بھی کیا ہو ظاہر کر دیتا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی پردہ پوشی نہیں رہتی۔ پس ہر مومن کو ہمیشہ یہ کوشش کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توبہ کرنے والا بنائے تا کہ ہمیشہ اس کی ستّاری سے حصہ پاتے رہیں۔

حضرت مسیح موعود خدا تعالیٰ کی ستّاری کا بیان کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

''مالک یوم الدین کا تقاضا یہ ہے کہ بامراد کردے۔ جیسے ایک شخص امتحان کے لئے بہت محنت اور تیاری کرتا ہے مگر امتحان میں دو چار نمبروں کی کمی رہ جاتی ہے تو دنیاوی نظام اور سلسلہ میں تو اس کا لحاظ نہیں کرتے اور اس کو گرا دیتے ہیں، مگر خدا تعالیٰ کی رحیمیت اس کی پردہ پوشی فرماتی ہے اور اس کو پاس کرا دیتی ہے۔ رحیمیت میں ایک قسم کی پردہ پوشی بھی ہوتی ہے''۔

پھر فرمایا کہ: ''.......... نے وہ خدا پیش کیا ہے جو جمیع محامد کا سزاوار ہے اس لئے مُعطی حقیقی ہے۔ وہ رحمٰن ہے بدُوں عملِ عامل کے اپنا فضل کرتا ہے'' (یعنی .......... نے خدا کا وہ تصور پیش کیا ہے جو ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے تمام تعریفیں اس میں جمع ہیں۔ وہی ایک ذات ہے جس میں یہ ساری صفات جمع ہو سکتی ہیں اور وہ ایسا عطا کرنے والا ہے جو حقیقی رنگ میں عطا کرنے والا ہے اور رحمانیت کے جلوے دکھاتے ہوئے عطا فرماتا ہے کہ اگر کسی نے کوئی عمل نہیں بھی کیا یا تھوڑا بہت عمل کیا ہے تب بھی وہ بیشمار نواز دیتا ہے یہ اس کی مالکیت ہے۔ وہ معطی ہے، رحمان ہے، مالکیت اس کی بعض دفعہ وہ نظارے دکھاتی ہے کہ اس کی رحمانیت کے جلوے ہمیں نظر آتے ہیں اور بلا کسی عمل کے بھی نوازتا چلا جاتا ہے اور غلطیوں اور کوتاہیوں پر پردہ پوشی بھی فرماتا چلا جاتا ہے)۔

اور فرمایا: ''پھر مالکیت یوم الدین جیسا کہ مَیں نے ابھی کہا ہے بامراد کرتی ہے۔ دنیا کی گورنمنٹ کبھی اس امر کا ٹھیکہ نہیں لے سکتی کہ ہر ایک بی اے پاس کرنے والے کو ضرور نوکری دے گی۔ مگر خدا تعالیٰ کی گورنمنٹ، کامل گورنمنٹ اور لا انتہا خزائن کی مالک ہے۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ کوئی عمل کرنے والا ہو وہ سب کو فائز المرام کرتا ہے''۔ (کامیابی عطا فرماتا ہے) ''اور نیکیوں اور حسنات کے مقابلے میں بعض ضعفوں اور سُقموں کی پردہ پوشی بھی فرماتا ہے''۔ (جو کمزوریاں رہ جاتی ہیں ان کی پردہ پوشی فرماتا ہے) ''وہ توّاب بھی ہے۔ مُسْتَحْيِی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہزارہا عیب اپنے بندوں کے معلوم ہوتے ہیں، مگر ظاہر نہیں کرتا''۔ یا اپنے بندے کی ایسی حیا رکھتا ہے کہ ایک حدیث میں آیا کہ اللہ تعالیٰ حیا کو پسند کرتا ہے اور یہ حیا اس لئے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی بات کو کہنے میں شرماتا ہے۔ بلکہ اس لئے کہ بندے کو شرمندگی سے بچائے۔

فرمایا: ''ہاں ایک وقت ایسا آ جاتا ہے کہ بیباک ہو کر انسان اپنے عیبوں میں ترقی پر ترقی کرتا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حیا اور پردہ پوشی سے نفع نہیں اٹھاتا۔ بلکہ دہریت کی رگ اس میں زور پکڑتی جاتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی غیرت تقاضا نہیں کرتی کہ اس بیباک کو چھوڑا جائے۔ اس لئے وہ ذلیل کیا جاتا ہے''۔

فرماتے ہیں کہ: ''غرض میرا مطلب تو صرف یہ تھا'' (ایک بیان چل رہا تھا پیچھے) ''کہ رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے مگر اس پردہ پوشی سے پہلے یہ بھی ضروری ہے کہ کوئی عمل ہو اور اس عمل کے متعلق اگر کوئی کمی یا نقص رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت سے اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 126-127۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اور بعض دفعہ رحمانیت کے جلوے دکھا رہا ہوتا ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ رحیمیت سے بھی پردہ پوشی فرما دیتا ہے اور انسان کچھ نہ کچھ جو عمل کر رہا ہے اس پر جزا بھی دے رہا ہوتا ہے اور اگر انسان میں برائی پر شرمندگی کا احساس ہو، توبہ کی طرف توجہ ہو تو اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرماتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کے حیا اور پردہ پوشی کو پسند کرنے سے یہ مطلب ہرگز نہیں کہ انسان اپنی برائیوں میں بڑھتا چلا جائے اور اپنی کوتاہیوں میں بڑھتا چلا جائے۔ اس طرح پھر برائیوں میں بڑھنے کا جواز پیدا ہوتا چلا جائے گا۔ ایسا انسان جو اس بات پر قائم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش ہی دینا ہے اس لئے عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ معاشرے کو مزید خراب کرنے والا ہو گا۔ اس لئے حدیث میں بھی اس کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ ایسے جو ڈھیٹ لوگ ہوں، ضد کرنے والے ہوں ان کی پھر اللہ تعالیٰ حیا نہیں رکھتا۔ بلکہ ان کے اندھیروں میں کئے گئے گناہوں کو بھی ظاہر فرما دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی صفت ستار کے حوالے سے اس سے مستقل یہ دعا مانگتے رہنا چاہئے کہ ہمیں اپنی ستاری کی چادر میں ڈھانپ لے۔

آنحضرت ﷺ نے جو دعائیں سکھائیں ان کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت جُبَیْر بن مُطْعِمؓ روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ابن عمرؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے۔ جو یہ ہیں کہ اے اللہ میرے ننگ کو ڈھانپ دے اور میرے اندیشوں کو امن میں بدل دے۔ اے اللہ میری حفاظت فرما (ان خطرات سے) جو میرے آگے ہیں اور جو میرے پیچھے ہیں۔ جو میرے دائیں ہیں اور جو میرے بائیں ہیں اور جو میرے اوپر ہیں اور مَیں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں (ان خطرات سے) جو مجھے نیچے سے اچک لیں۔ (ابوداؤد۔ کتاب الادب باب ماذا یقول اذا اصبح۔ حدیث نمبر 5074)

یہ اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کی دعائیں ہیں۔ آنحضرتؐ سے تو آپ کی ہر قسم کی حفاظت کے، ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کے اللہ تعالیٰ کے وعدے تھے۔ بلکہ آپ نے فرمایا کہ میرا تو شیطان بھی مسلمان ہو گیا ہے۔ یہ دعائیں تو اصل میں ہمیں سکھائی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس روح کو سمجھتے ہوئے ان دعاؤں کو پڑھنے کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

پھر اس زمانے میں (مسیح موعود) نے جو ہمیں دعائیں سکھائی ہیں۔ اس بارے میں ان کے بھی ایک دو نمونے پیش کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''اے میرے محسن اور اے خدا! مَیں تیرا ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تُو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تُو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بیشمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بیباکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 نمبر 2 مکتوب بنام حضرت خلیفہ اول۔ مکتوب نمبر 2 صفحہ 3)

پھر ایک اور جگہ ایک اور دعا اس طرح آپ نے بتائی کہ: ''اے ربّ العالمین تیرے احسانوں کا مَیں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تُو راضی ہو جائے۔ مَیں تیرے وجہِ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 153 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ دعائیں ہیں جو ہمارا خاصہ ہونا چاہئیں۔ تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں بھی رہیں اور اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں اور گناہوں پر نظر بھی رکھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہوئے ان سے بچنے کی کوشش بھی کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت ستّار سے فیض پانے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ نے ایک مومن پر کیا ذمہ داری ڈالی ہے؟ اس بارہ میں مَیں چند ایک احادیث پیش کرتا ہوں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے کسی مومن عورت کی حرمت کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ آگ سے اسے محفوظ رکھے گا''۔

(مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 268۔ کتاب الحدود والدیات باب الستر علی المسلمین۔ حدیث نمبر 10477)

یہ حدیث خاص طور پر ان لوگوں کے لئے مَیں نے چنی ہے کہ جب میاں بیوی کے تعلقات باہم ایک دوسرے کے ساتھ خراب ہوں تو ایک دوسرے پر الزام تراشی شروع کر دیتے ہیں اور پھر یہی نہیں بلکہ ایک دوسرے کے گھر والے بھی اور خاص طور پر جب لڑکے کے گھر والے لڑکی پہ یا لڑکی

کے گھر والے لڑکے پہ الزام لگا رہے ہوتے ہیں تو بعض دفعہ بلاوجہ الزام لگ رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ پردہ پوشی کرو۔ بعض جائز باتیں بتائی جا رہی ہوتی ہیں۔ بعض سراسر تہمتیں لگائی جا رہی ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکا یا اس کے گھر والے قضاء میں یا عدالت میں لڑکی پر ایسے ایسے الزام لگا رہے ہوتے ہیں کہ اُن کو سُن کر شرم آتی ہے۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مومن عورت کی حرمت کی پردہ پوشی کرو تو اللہ تعالیٰ آگ سے محفوظ رکھے گا۔ بعض دفعہ علیحدگیاں بھی ہو جاتی ہیں، جو بھی وجوہات ہوں علیحدہ ہونا ہے تو بیشک ہوں لیکن ایسے الزامات جو پیش کئے جاتے ہیں ان کے بغیر بھی وہ مدعا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

پس ایک احمدی کو ان باتوں سے بچنا چاہئے۔ چاہے کوئی بھی فریق ہو۔ یہاں عورت کی حرمت کی مثال دی گئی ہے۔ لیکن اگلی حدیث میں اس کو عمومی کیا گیا ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو مومن اپنے بھائی کے عیب کو دیکھ کر اس کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے گا''۔

(مجمع الزوائد جلد 6 صفحہ 268۔ کتاب الحدود والدیات باب الستر علی المسلمین۔ حدیث نمبر 10476)

یعنی عیب تلاش کرنے کی بجائے چھپائے جائیں۔ اس سے دونوں طرف کے رشتہ داروں کو تنبیہ کر دی گئی ہے اور ساتھ ہی خوشخبری بھی دے دی گئی ہے کہ تُو نے اپنے مسائل حل کرنے ہیں تو جائز طریقے سے کرو۔ ایک دوسرے پر الزام تراشی کر کے نہیں۔ اور اگر تم لوگ جائز طریقے سے کرو گے، ایک دوسرے کی پردہ پوشی کرو گے (بہت سے اب جو نئے رشتے قائم ہوتے ہیں تو راز کی باتیں بھی پتہ لگتی ہیں) تو اگر تعلقات خراب ہونے کی صورت میں پردہ پوشی کرو گے تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دے گا۔

پہلی حدیث میں تو سزا سے بچنے کی طرف اشارہ تھا کہ اللہ تعالیٰ پردہ پوشی کرنے کی وجہ سے آگ سے محفوظ رکھے گا۔ یہاں فرمایا کہ جنت میں داخل کر دے گا۔ نہ صرف سزا سے بچائے گا بلکہ انعامات سے بھی نوازے گا۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے دینے کے طریقے۔

پھر ایک روایت میں اس کی مزید وضاحت ہوتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: .......... کا بھائی ہے نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی مدد کے وقت اسے اکیلا چھوڑتا ہے۔ اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے۔ اور جس نے کسی .......... سے اس کی تکلیف دُور کی تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی تکالیف میں سے تکالیف دور کر دے گا۔ اور جس نے کسی .......... کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے روز پردہ پوشی فرمائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المظالم باب لایظلم المسلم المسلم ولا یسلمہ۔ حدیث نمبر 2442)

تو یہ ہیں وہ معیار جو حقیقی .......... کے ہونے چاہئیں، ایک احمدی کے ہونے چاہئیں۔ بلکہ ہم نے تو حضرت مسیح موعود .......... کے ہاتھ پر جمع ہو کر بیعت کر کے ان سب برائیوں سے بچنے کا عہد بھی کیا ہے۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود کیا فرماتے ہیں۔

آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ: ''مَیں دیکھتا ہوں کہ جماعت میں باہم نزاعیں بھی ہو جاتی ہیں''۔ (آپس میں جھگڑے ہو جاتے ہیں جماعت میں) ''اور معمولی نزاع سے ایک دوسرے کی عزت پر حملہ کرنے لگتا ہے'' چھوٹے چھوٹے جھگڑے ہوتے ہیں لیکن ان چھوٹے جھگڑوں کی وجہ سے ایک دوسرے کی عزت پر بھی حملہ کرنے لگ جاتے ہیں ''اور اپنے بھائی سے لڑتا ہے۔ یہ بہت ہی نامناسب حرکت ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ ایک اگر اپنی غلطی کا اعتراف کر لے تو کیا حرج ہے۔ بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستّار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہئے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے''۔

فرماتے ہیں کہ ''ایک چھوٹی سی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ قرآن لکھا کرتا تھا''۔ (پرانی روایتیں، حکایتیں ہوتی ہیں) ''ایک مُلّاں نے کہا کہ یہ آیت غلط لکھی ہے۔ بادشاہ نے اُس وقت اس آیت پر دائرہ کھینچ دیا کہ (ٹھیک ہے بعد میں اس کو دیکھ لوں گا) ''اس کو کاٹ دیا جائے گا۔ جب وہ چلا گیا تو اس دائرہ کو کاٹ دیا۔ جب بادشاہ سے پوچھا کہ ایسا کیوں کیا'' (بجائے لفظ کاٹنے کے آپ نے دائرہ کاٹ دیا۔) ''تو اس نے کہا کہ دراصل وہ (مُلّاں) غلطی پر تھا مگر مَیں نے اس وقت دائرہ کھینچ دیا کہ اس کی دلجوئی ہو جاوے''۔ (باوجود اختیارات ہونے کے اس نے یہ عاجزی دکھائی۔ برداشت کا حوصلہ دکھایا کہ تم باوجود میری رعیت ہونے کے میرے سامنے کس طرح بول سکتے ہو۔ پھر بھی اس کی ستاری کر لی، اسے اپنے سامنے شرمندہ ہونے سے بچا لیا کہ ٹھیک ہے تم کہتے ہو تو مَیں اس پر دائرہ لگا دیتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یہ معیار ہونا چاہئے۔)

فرمایا ''یہ بڑی رعونت کی جڑ اور بیماری ہے کہ دوسرے کی خطا پکڑ کر اشتہار دے دیا جاوے۔ ایسے امور سے نفس خراب ہو جاتا ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ غرض یہ سب امور تقویٰ میں داخل ہیں اور اندرونی بیرونی امور میں تقویٰ سے کام لینے والا فرشتوں میں داخل کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کوئی سرکشی باقی نہیں رہ جاتی''۔ فرشتوں کا کام تو اطاعت ہے۔ تقویٰ کا یہ معیار ہو گا تو فرشتوں میں داخل ہو جائے گا۔ اس میں کوئی کسی قسم کی سرکشی باقی نہیں رہتی۔ ''تقویٰ حاصل کرو کیونکہ تقویٰ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کی برکتیں آتی ہیں۔ متقی دنیا کی بلاؤں سے بچایا جاتا ہے''۔ (آج کل ہر کسی پر بیشمار بلائیں، مصیبتیں، ابتلائیں آتی رہتی ہیں۔ فرمایا تقویٰ اختیار کرو تو بلاؤں سے بچائے بچاؤ گے۔) ''خدا ان کا پردہ پوش ہو جاتا ہے۔ جب تک یہ طریق اختیار نہ کیا جاوے کچھ فائدہ نہیں۔ ایسے لوگ میری بیعت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ فائدہ ہو بھی تو کس طرح جبکہ ایک ظلم تو اندر ہی رہا''۔ (اگر پردہ پوشی نہیں۔ فرمایا: یہ بھی ایک ظلم ہے باقی جو نیکیاں کر بھی لیں۔ بیعت بھی کر لی تو یہ ظلم اگر اندر دل میں رہا تو فائدہ نہیں ہو سکتا)۔ فرمایا کہ ''اگر وہی جوش، رعونت، تکبر، عُجب، ریاکاری، سریع الغضب ہونا باقی ہے جو دوسروں میں بھی ہے تو پھر فرق ہی کیا ہے؟''۔ (تکبر بھی پیدا ہو رہا ہے۔ بناوٹ اور تصنع بھی ہے فوری طور پر غصے میں آ جانا بھی ہے تو فرق کیا ہوا) فرمایا ''سعید (نیک فطرت) اگر ایک ہی ہو اور وہ سارے گاؤں میں ایک ہی ہو تو لوگ کرامت کی طرح اس سے متأثر ہوں گے۔ نیک انسان جو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر نیکی اختیار کرتا ہے اس میں ایک ربّانی رعب ہوتا ہے اور دلوں میں پڑ جاتا ہے کہ یہ باخدا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے خدا تعالیٰ اپنی عظمت سے اس کو حصہ دیتا ہے اور یہی طریق نیک بختی کا ہے۔

پس یاد رکھو کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھائیوں کو دکھ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ جمیع اخلاق کے مُتَمِّمْ ہیں''۔ (آپ میں سب اخلاق جمع ہوئے ہوئے ہیں) ''اور اس وقت خدا تعالیٰ نے آخری نمونہ آپؐ کے اخلاق کا قائم کیا ہے۔ اس وقت بھی اگر وہی درندگی رہی تو پھر سخت افسوس اور کم نصیبی ہے''۔ (اب آخرین کے ساتھ مل کے جو پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں اس سے فائدہ اٹھاؤ۔) فرمایا کہ ''پس دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسروں پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں۔ لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خدا تعالیٰ سے ہے۔ بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں''۔ (ذرا سی بات ہوئی فوری طور پر الزام لگا دیا اور بڑا گندہ قسم کا الزام لگا دیا)۔ ''ان باتوں سے پرہیز کرو۔ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی، ہمسایوں سے نیک سلوک کرو اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 571 تا 573 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ ساری برائیاں جو پیدا ہوتی ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ مخفی شرک ہوتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کا خوف ہو اور علم ہو کہ وہ دیکھ رہا ہے اور میری ہر بات کا اس کو علم ہے تو کبھی اس قسم کی

حرکت انسان کر ہی نہیں سکتا جو اس کو برائیوں کی طرف لے جا رہی ہو۔

اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے کی پردہ پوشی کرنے اور پردہ دری نہ کرنے کے بارے میں کتنا کچھ ارشاد فرمایا ہے۔ ایک آیت میں آتا ہے۔............ (الحجرات:13) کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کیا کرو اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت میں جس ظن کا ذکر کیا گیا ہے وہ بدظنی پر بنیاد رکھتا ہے۔ دنیا میں برائیاں پھیلانے میں بدظنی کا سب سے بڑا ہاتھ ہے۔ بدظنی کی وجہ سے ایک دوسرے کے عیب تلاش کئے جاتے ہیں تاکہ اس طرح اسے نیچا دکھایا جائے، اسے بدنام کیا جائے۔ اس لئے فرمایا کہ آپس کے تعلقات کے جو معاملات ہیں لوگوں کے ذاتی معاملات ہیں، ان کے معاملہ میں تجسس نہ کرو۔ یہ تجسس خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ اس تجسس کے بعد پھر اگلا سٹیپ (Step) کیا ہوگا، اگلا قدم کیا ہوگا کہ اپنی مجالس میں بیٹھ کر پھر ہجو کرو گے، دوسرے کی چغلیاں کرو گے۔ وہ باتیں جو دوسرے کے بارہ میں معلوم ہوتی ہیں اور جو دوسرے شخص کو بدنام کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ یہ غیبت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ تو پردہ پوشی کرنے والا ہے۔ اور جن باتوں کی اللہ تعالیٰ نے پردہ پوشی کی ہوئی ہے تم نے تجسس کرکے ان کو باہر نکالا اور پھر اس کا ذکر شروع کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کو انتہائی سخت ناپسند ہے۔ جس چیز کی اللہ تعالیٰ نے پردہ پوشی فرمائی ہو اس کے بارہ میں کسی انسان کو حق نہیں پہنچتا کہ اس کی پردہ دری کرے۔ اس لئے جو حدیث مَیں نے پڑھی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو دوسرے کی پردہ پوشی نہیں کرتا اسے مَیں سزا دوں گا۔ کیونکہ یہ پردہ پوشی نہ کرنا جہاں دوسرے کو بدنام کرنے اور اسے دنیا کے سامنے ننگا کرنے کا باعث بنے گی وہاں معاشرے میں فساد پھیلے گا۔ جب کسی کے بارہ میں راز کی باتیں بتائی جائیں گی۔ اس کی راز کی باتیں تلاش کرکے لوگوں کو بتائی جائیں گی۔ اس کا ردّعمل سختی کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے جس سے پھر دشمنیاں بڑھتی چلی جائیں گی۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ آپس میں پیار اور محبت کے نمونے قائم کرو۔ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ کے نظارے تم میں نظر آنے چاہئیں۔ دوسرے، ان رازوں کے فاش ہونے سے جن لوگوں کے بارہ میں باتیں کی گئیں، جن کے راز فاش کئے گئے ان کی باتوں کی بناء پر آپس میں تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ پہلی بات، جب ایک فریق کی پردہ دری کرو گے تو دوسرا فریق بھی غصہ میں آئے گا فساد اور لڑائیاں پیدا ہوں گی۔ دوسری بات، جو باتیں کی گئیں بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ کسی میں پھوٹ ڈالنے والی ہوتی ہیں ان کے تعلقات خراب ہوں گے۔ دو دلوں میں پھوٹ ڈالنے والے بنو گے۔ مثلاً یہ کہہ دیا کہ تمہارا فلاں رشتہ دار فلاں دوست یا فلاں شخص فلاں موقع پر اس نے تمہارے متعلق یہ بات کی تھی مجھے اب پتہ لگی ہے۔ تو اگر اس شخص نے حقیقت میں یہ چغلی فلاں وقت میں کسی کے خلاف کی بھی تھی تو سننے والے نے اسی وقت اس کو کیوں نصیحت نہیں کر دی اور اس معاملے کو کو دبا دیا، سمجھا دیا۔ اور اگر سمجھانے کی طاقت نہیں تھی تو کیوں نہ اس کے بارہ میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کرے۔ لیکن اب وہ بات کرکے وہی شخص (یہ بات پھیلانے والا جو ہے) وہ چغلی کر رہا ہے۔ یہ چغلی کرنے والا شخص ایک تو چغلی کے گناہ کا مرتکب ہو رہا ہے۔ پردہ پوشی نہ کرنے کے گناہ کا مرتکب ہو رہا ہے اور دوسرے فساد کا پیدا کرنے والا بن رہا ہے اور فساد کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ فتنہ جو ہے یہ تو قتل سے بھی زیادہ شدید ہے۔ اور پھر ایک بات یہ کہ اس طرح چغلی کرنے والا معاشرے میں فحشاء کو پھیلانے کا باعث بن رہا ہے، برائیوں کے پھیلانے کا باعث بن رہا ہے۔ کیونکہ وہ بات جس کا ذکر کیا جا رہا ہے اگر بری ہے، گناہ ہے تو کمزوروں کے لئے، کمزور ایمانوں کے لئے بعض دفعہ، نوجوانوں کے لئے ترغیب بن جاتی ہے کہ چلو اس نے بھی اس طرح کیا تھا تو ہم بھی کر دیکھیں۔ ایک برائی ظاہر ہو رہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ............ (النور:20) یقیناً جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بدی پھیل جائے ان کے لئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بڑا دردناک عذاب ہے۔ اب دیکھیں کہ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ حیا پسند کرتا ہے پردہ پوشی پسند کرتا ہے اپنے بندوں کو بخشنا پسند کرتا ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کے لئے جو پردہ دری کرنا چاہتے ہیں جو اس وجہ سے دنیا میں بے حیائی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ جو مومنوں میں ایک بدی کے اظہار سے بدی پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو باتیں کرکے پھیلاتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو سرعام کرنے والے ہیں۔ تو ان کے متعلق فرمایا کہ ان کو دنیا اور آخرت میں عذاب کی خبر ہے۔ کیونکہ جب معاشرے میں سرعام برائیاں پھیلیں گی۔ ان کے چرچے ہونے لگ جائیں گے اور ایک دوسرے کے ننگ ظاہر کرنے شروع کر دیئے جائیں گے تو پھر حیا کے معیار ختم ہو جاتے ہیں۔ اس معاشرہ میں جو یہ مغربی معاشرہ ہے اس میں جو سرعام بعض حرکتیں ہوتی ہیں وہ اس لئے ہیں کہ حیا نہیں رہی اور اب تو ٹیلی ویژن اور دوسرے میڈیا نے ساری دنیا کو اسی طرح بے حیا کر دیا ہے اور اسے آزادی کا نام دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ننگ اور بے حیائی جو ہے وہ اگلی نسلوں میں بھی منتقل ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض دفعہ بعض جگہ بعض احمدی بھی اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اسی لئے ............ نے پردہ اور حیا پر بہت زور دیا ہے اور ساتھ ہی دوسروں کو بھی کہہ دیا ہے کہ تم ان کے عیب تلاش کرنے کی جستجو نہ کرو اور پھر اس کو پھیلاؤ نہ۔ اگر کسی کا کوئی عیب علم میں آجاتا ہے اور یہ اتنا بے حیا ہے کہ سامنے بھی کر رہا اور بار بار اس کو پھیلاتا بھی چلا جا رہا ہے۔ تو جماعتی نظام ہے، متعلقہ عہدیدار ہے، یا نظام کو اس کی اطلاع کر دو اور خاموش رہو۔ تم نے اپنا فرض پورا کر دیا اور اس کے لئے دعا کرو۔ اگر تم باتیں کرکے، باتوں کے مزے لے کے اس جرم کو پھیلانے کا موجب بن رہے ہو تو پھر تقویٰ سے دور جا رہے ہو اور اگر بالفرض کسی کے بارے میں کوئی برائی اتفاق سے علم میں آجائے اور اس کے بعد اس شخص نے اس برائی سے توبہ بھی کر لی ہو لیکن پھر بھی کسی مخالفت کی وجہ سے، کسی موقع کے ہاتھ آجانے پر، اس برائی کا علم کسی شخص کو ہو جاتا ہے اور وہ اس کی تشہیر کرتا ہے تو وہ نہ صرف پردہ دری کا مرتکب ہو رہا ہے بلکہ فرمایا کہ چغلی کرکے تم وہ حرکت کر رہے ہو جیسے کوئی شخص اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھا رہا ہو۔

پس معاشرے کو ہر قسم کے فساد سے بچانے کے لئے اور اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لئے پردہ پوشی انتہائی ضروری ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا اگر اصلاح کی غرض ہے تو دعا کے ساتھ متعلقہ عہدیدار کو اطلاع دینا ضروری ہے کہ برائی دیکھو جو ختم نہیں ہو رہی اور پھر اس عہدیدار کا فرض بن جاتا ہے کہ بصیغہ راز تمام معاملہ رکھ کے اس کی اصلاح کی کوشش کرے اور اگر پھر کسی نے برائی پر ضد نہیں پکڑی تو حتی الوسع کوشش کرے (یہ عہدیداران کا بھی کام ہے) کہ بات باہر نہ نکلے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''ہماری جماعت کو چاہئے کہ کسی بھائی کا عیب دیکھ کر اس کے لئے دعا کریں۔ لیکن اگر وہ دعا نہیں کرتے اور اس کو بیان کرکے دُور سلسلہ چلاتے ہیں تو گناہ کرتے ہیں۔ کونسا ایسا عیب ہے جو کہ دُور نہیں ہو سکتا اس لئے ہمیشہ دُعا کے ذریعہ سے دوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہئے۔''

فرمایا کہ ''آنحضرت ﷺ سے غیبت کا حال پوچھا تو فرمایا کہ کسی کی سچی بات کا اس کی عدم موجودگی میں اس طرح سے بیان کرنا کہ اگر وہ موجود ہو تو اسے بُرا لگے یہ غیبت ہے۔ اور اگر وہ بات اس میں نہیں ہے اور تُو بیان کرتا ہے تو اس کا نام بہتان ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ............ (الحجرات:13) اس میں غیبت کرنے کو ایک بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے''۔

پھر آپ نے فرمایا کہ ''بات یہ ہے کہ ابھی جماعت کی ابتدائی حالت ہے''۔ (یہ اس وقت کا ذکر ہے لیکن اب 120 سال گزرنے کے بعد بھی، بعض دفعہ جب زمانہ نبی سے دُور چلا جاتا ہے تو پھر وہ برائیاں دوبارہ عود کرتی ہیں، پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جوں جوں جماعت کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے، مختلف قسم کے لوگ آتے جا رہے ہیں۔ بعض اپنی برائیوں کو بعض دفعہ صحیح طرح صاف نہیں کر سکتے۔ بعض پرانے احمدی صحیح طرح دین پر قائم نہیں، تقویٰ کی روح کو نہیں سمجھنے

والے، وہ برائیاں پھیلتی چلی جاتی ہیں۔اس لئے پھر وہ دَور جو ہے بڑا خطرناک دور ہے۔اس میں پھر ہمیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور اس بات کو جو حضرت مسیح موعود نے فرمائی بڑی توجہ سے یاد کر کے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔)

فرمایا کہ ’’بعض کمزور ہیں (جماعت میں) جیسے سخت بیماری سے کوئی اٹھتا ہے۔بعض میں کچھ طاقت آ گئی ہے۔ پس چاہئے کہ جسے کمزور پاوے اسے خفیہ نصیحت کرے۔‘‘ اگر انسان کو حقیقی ہمدردی ہے جماعت سے اور اصلاح کرنا چاہتا ہے تو جس اپنے بھائی کو کمزور دیکھو بجائے اس کے کہ اس کی پردہ دری کرو، اس کے رازوں کو فاش کرو، اس کی برائیوں کو اچھالو، اسے نصیحت کرو۔ خاموشی سے، خفیہ طور پر سمجھاؤ۔ ہمدردی اور دوستی کے رنگ میں۔ ’’اگر نہ مانے تو اس کے لئے دعا کرو اور اگر دونوں باتوں سے فائدہ نہ ہو تو قضا و قدر کا معاملہ سمجھے۔ جب خدا تعالیٰ نے اس کو قبول کیا ہوا ہے تو تم کو چاہئے کہ کسی کا عیب دیکھ کر سردست جوش نہ دکھلایا جاوے۔ ممکن ہے کہ وہ درست ہو جاوے‘‘۔(جیسا کہ پہلے مَیں نے بتایا کہ اب جماعتی نظام بھی فعال ہو چکا ہے۔ یہاں زیادہ سے زیادہ بتایا جا سکتا ہے اور پھر جماعتی نظام کا کام ہے کہ وہ بھی انتہائی راز ہی رکھتے ہوئے ایسے معاملات کو ڈیل (Deal) کریں نہ کہ دنیا کو پتہ لگتا رہے)۔فرمایا کہ ’’بہت سے چور اور زانی آخر کار قطب اور ابدال بن گئے۔ جلدی اور عجلت سے کسی کو ترک کر دینا ہمارا طریق نہیں ہے۔ کسی کا بچہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کے لئے وہ پوری کوشش کرتا ہے۔ایسے ہی اپنے کسی بھائی کو ترک نہ کرنا چاہئے بلکہ اس کی اصلاح کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور دوسروں سے تذکرہ کرتے پھرو۔ بلکہ وہ فرماتا ہے کہ............ (سورۃ البلد:18) کہ وہ صبر اور رحم سے نصیحت کرتے ہیں۔مَرْحَمَہ یہی ہے کہ دوسرے کے عیب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے۔ دعا میں بڑی تاثیر ہے اور وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سو مرتبہ کرتا ہے لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا۔عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہئے جب پہلے کم از کم 40 دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو‘‘۔فرمایا ’’تمہیں چاہئے کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ بنو۔ ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ عیب کے حامی بنو بلکہ یہ کہ اشاعت اور غیبت نہ کرو کیونکہ کتاب اللہ میں جیسا آ گیا ہے تو یہ گناہ ہے کہ اس کی اشاعت اور غیبت کی جاوے۔

شیخ سعدیؒ کے دو شاگرد تھے ایک ان میں سے حقائق و معارف بیان کرتا تھا دوسرا جلا بھنا کرتا تھا۔ آخر پہلے نے سعدی سے بیان کیا کہ جب مَیں کچھ بیان کرتا ہوں تو دوسرا جلتا ہے اور حسد کرتا ہے۔ شیخ نے جواب دیا کہ ایک نے تو راہ دوزخ کی اختیار کی کہ (تمہارے سے) حسد کیا اور تو نے (اس کی) غیبت کی‘‘۔اس کا راز مجھے بتایا کہ یہ غیبت تھی، یہ برائی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ’’غرضیکہ یہ سلسلہ چل نہیں سکتا جب تک رحم، دعا، ستاری اور مرحمہ آپس میں نہ ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 60-61۔جدید ایڈیشن۔مطبوعہ ربوہ)

یہ چیزیں ہمیں جماعت میں پیدا کرنی چاہئیں اور جوں جوں جماعت بڑھ رہی ہے اس کے لئے خاص کوشش بھی کرنی چاہئے، نہ یہ کہ جھگڑوں کو زیادہ بڑھایا جائے۔

حضرت مسیح موعود نے مختلف جگہ پر بار بار جماعت کو دعا اور ستاری کے بارہ میں نصیحت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ان تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی صفت ستّاری سے ہمیشہ حصہ لیتے رہنے والے بنے رہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرماتے ہوئے ہمارے دلوں میں تمام برائیوں سے نفرت پیدا کر دے اور ہمیشہ ہم نیکیوں کی طرف قدم مارنے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی بعثت کا جو مقصد ہے اس کو پورا کرنے والے بنیں۔ آمین

☆☆☆

مکرم انور حسین صاحب

# میرے ابا جان محترم خادم حسین صاحب

کچی مٹی سے لیپ کیا گھر اگرچہ بہت بڑا نہیں تھا مگر گھر کے مکینوں کے دل بہت بڑے تھے۔ بڑی بڑی کتابوں کے اصول نہیں جانتے تھے۔مگر پھر بھی تربیت کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں برتی جاتی تھی۔

میرے ابا جان محترم خادم حسین صاحب اگرچہ اس دنیا میں نہیں مگر اُن کی دی ہوئی تربیت آج بھی ہمارے ساتھ ہے۔جن کی دعائیں آج بھی ہمیں اپنے حصار میں لئے ہوئے ہیں۔ جو بہت امیر نہیں تھے مگر محبتوں اور خلوص کے نجانے کتنے ہی خزانے لُٹا دیتے مگر پھر بھی غریب نہیں رہتے تھے۔ آج جب محفلوں میں احباب میرے ابا جان کی مہمانداری کے واقعے سناتے ہیں تو اُن کے نہ ہونے کے احساس سے آنکھیں بھیگ جاتی ہیں۔مگر سر فخر سے بلند ہو جاتا ہے۔

شہر کے چوراہوں پر کھڑے ہو کر حضرت مسیح موعود کا پیغام لوگوں کو پہنچاتے اور پتھر بھی کھاتے اور جو دکانیں آمدنی کا واحد ذریعہ تھیں وہ بھی احمدیت کی وجہ سے جلا دی گئیں۔مگر ہم نے کبھی ان کے چہرے پر کوئی افسوس یا دکھ کا احساس نہیں دیکھا۔کبھی خدا تعالیٰ کی ذات سے کوئی شکوہ کرتے نہیں دیکھا۔

میرے ابا جان کو مہمانداری کا بہت شوق تھا۔حتیٰ کہ گھر میں میری بہنیں بھی آتیں جو کہ ماشاء اللہ شادی شدہ تھیں ان کے آنے پر بھی پورا اہتمام کرتے۔میری بہن ایک بار گھر آئیں تو فوراً اپنی جگہ سے اُٹھے ایک جوتا پاؤں میں تھا اور دوسرا گھسیٹتے ہوئے باہر کو بھاگے کہ اتنی دور سے آئی ہے بھوک لگی ہوگی۔ اور جب تک ان کے لئے کچھ لے نہ آئے آرام سے نہیں بیٹھے۔ ماں باپ کا دِل بھی اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی بنایا ہوتا ہے۔اپنے بچوں کو ڈھیروں آرام دے کر بھی اسی کوشش میں رہتے ہیں کہ کہیں سے اُن کے لئے ڈھیروں آرام لے آئیں۔

جماعت کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں اپنے دوروں کی وجہ سے مصروف رہتا تھا۔ ایک دن خادم حسین صاحب نے مجھے کھانے پر بلایا۔مگر میں نے معذرت کر لی اور کہا کہ میں نہیں آپاؤں گا۔کام بہت زیادہ ہے تو فوراً ہاتھ جوڑ لئے اور کہا کہ میں غریب آدمی ہوں میں نے بہت مشکل سے آپ کے لئے کھانا بنوایا ہے۔ وہ بزرگ کہتے ہیں میں نے سارا کام چھوڑ دیا اُن کے ساتھ جانے پر مجبور ہو گیا۔

میرے ابا جان کی محبتوں کے انداز بھی ایسے ہی تھے اتنے میٹھے کہ بیان کرنے کیلئے الفاظ نہیں۔ اُن کی محبت کے واقعات مجھے یاد آتے جا رہے ہیں۔ایک بار گھر میں ننگے پاؤں اور بغیر قمیص کے داخل ہوئے۔ پوچھنے پر کہنے لگے باہر ایک فقیر حضرت مسیح موعود کے شعر پڑھ رہا تھا میرے پاس اور کچھ نہیں تھا میں وہی دے آیا۔

احمدیت سے اور حضرت مسیح موعود سے اس قدر پیار تھا کہ کوئی بھی اگر اُن کے خلاف کچھ کہتا تو اس کے مقابلہ کیلئے تیار ہو جاتے اور اسی لئے اپنی نوکری سے بھی گئے۔ غربت کے اُس دور میں جب دو وقت کا کھانا بھی عام آدمی کے بس کی بات نہیں تھی اس دور میں نوکری چھوڑ دینے کا مطلب حقیقت کی آنکھ سے دیکھیں تو بے وقوفی اور جذباتی پن کے زمرے میں تو آتا ہے عقل مندی کے نہیں لیکن حضرت مسیح موعود کی محبت میں آپ نے ایسا کیا۔

ابا جان کے پاس کچھ نہ بھی ہو مگر ہمیشہ اپنے خدا اور اس کے رسولؐ سے سچے عشق کا ایک خزانہ تھا جو کبھی ختم نہیں ہوتا تھا اور اپنے بچوں کو بھی یہ ہی خزانے دیتے۔اس لئے ہم سب بہن بھائیوں کو رحیم یار خان سے ربوہ بھجوا دیا تاکہ ہماری تربیت میں کوئی کمی نہ رہے۔ اور ہم اپنے مذہب اور نظام سلسلہ سے جڑے رہیں۔ وہ ہماری جدائی تو برداشت کر سکتے تھے مگر یہ برداشت نہیں کر سکتے تھے کہ بچے دینی تعلیم سے محروم رہیں۔رات کو ہم سب سے دُعائیہ آیات سنتے۔قرآن مجید کی آیات یاد کرنے کیلئے دیتے اور یہ سب کچھ سختی سے نہیں بلکہ پیار سے کرتے اور انعام بھی دیتے تاکہ بچوں میں یاد کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔

ابا جان ایسی شادیوں میں شرکت نہیں کرتے تھے جہاں غلط رسوم کی پیروی کی جاتی۔ ایک بار ایک شادی میں بارات کے ساتھ گئے تو انہوں نے آگے بینڈ باجے والے کھڑے کر دیئے تو ابا جان یہ کہہ کر واپس آ گئے کہ ہم احمدی ہیں اگر ہم ہی ان رسوم میں شامل ہوں گے تو ہم میں اور غیروں میں کیا فرق رہ جائے گا۔ ابا جان نے احمدیت کی وجہ سے اپنے سارے خاندان کو چھوڑ دیا۔ اور اپنی زندگی کو اپنے بچوں اور بیوی تک محدود کر لیا۔مگر اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی شکل میں میرے ابا جان کو ایک وسیع خاندان دے دیا جو ہم سب کے لئے کافی تھا۔

ابا جان ہمیشہ کہتے حضرت مسیح موعود کو صرف تمہاری محبت نہیں چاہئے بلکہ تمہارا جماعت کیلئے عشق اور قربانی کا جذبہ بھی چاہئے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان اور فضل ہے کہ آج ہمارے خاندان کے افراد جو محض چند لوگوں پر مشتمل تھا اب 50 سے زائد افراد پر مشتمل ہے اور ان کا ایک پوتا اسد مجیب انگلستان جامعہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اور دوسرا بشارت احمد جامعہ کینیڈا میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ 50 سال پہلے میرے ابا جان نے جماعت احمدیہ سے جو رشتہ بنایا تھا وہ اور سے اور مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ سے دُعا ہے وہ یوں ہی ہم پر اپنے فضل فرماتا رہے اور میرے ابا جان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 98396 میں وحیدہ نورین

بنت اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وحیدہ نورین گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین وصیت نمبر 45722

### مسل نمبر 98397 میں نورین کنول

بنت نصیر احمد قوم رائے کھرل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین کنول گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمرالدین وصیت نمبر 45722

### مسل نمبر 98398 میں اعجاز احمد خان

ولد منظور حسین خان قوم گوپانگ بلوچ پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی یاروو الا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی ولایت خان وصیت نمبر 25905۔ گواہ شد نمبر 2 منظور حسین خان والد موصی

### مسل نمبر 98399 میں زکیہ ناز

زوجہ اعجاز احمد خان قوم گوپانگ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی یاروو الا ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زکیہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور حسین خان ولد غلام سرور خان

### مسل نمبر 98400 میں شہناز اختر

بیوہ شیخ منور احمد (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/300 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع ساہیوال شہر اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) 7 مرلہ مکان واقع علی پور مالیتی -/700000 روپے کا 1/8 حصہ (4) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5945 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ اختر ولد حفیظ الرحمٰن (مرحوم)

### مسل نمبر 38052 میں رسول بی بی

زوجہ نور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے (2) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رسول بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق منور احمد مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود (مرحوم)

### مسل نمبر 47020 میں عذرا صفدر

زوجہ محمد صفدر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور دوتولے مالیتی اندازاً -/48000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر خاوند موصیہ

### مسل نمبر 47021 میں افشاں محمود

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ایک عدد انگوٹھی (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (3) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد فیروزدین

### مسل نمبر 51553 میں نصرت جہاں

بنت چوہدری محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266/R.B کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم فاروقی معلم سلسلہ ولد میاں نذر محمد گواہ شد نمبر 2 رانا ممتاز احمد ولد چوہدری محمد طفیل

### مسل نمبر 51631 میں عمران احمد

ولد عبداللطیف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مندووال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد کیانی ولد محمد یوسف کیانی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

### مسل نمبر 54656 میں مسرت پروین

بیوہ مقصود احمد (مرحوم) قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور دس تولے مالیتی -/277000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نوید عمران مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد ولد صادق علی

### مسل نمبر 54715 میں نصرت پروین

بیوہ محمد طارق سدھو (مرحوم) قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/337400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نوید عمران مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد ولد صادق علی

### مسل نمبر 64631 میں بشریٰ شریف بٹ

زوجہ محمد شریف بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعدی پارک مزنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے 7 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ شریف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد قاضی محمد لطیف (مرحوم)

### مسل نمبر 79369 میں عظمیٰ ندیم

زوجہ ندیم اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی بھینی شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/230000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ ندیم۔

گواہ شد نمبر 1 برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

## مسل نمبر 82389 میں راحیلہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا دو تولے مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شیخ ولد بشیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن

## مسل نمبر 97986 میں سعدیہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ولد سید غلام احمد نثار۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ناصر ولد غلام احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 98401 میں منصور احمد چیمہ

ولد امان اللہ چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت / کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اڑھائی مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از کاشتکاری ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات باجوہ ولد فضل احمد باجوہ

## مسل نمبر 98402 میں محمد سلیمان

ولد میاں محمد ابراہیم جمونی قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد رہائشی مکان واقع دارالعلوم غربی خلیل ربوہ برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی 40 لاکھ روپے کا شرعی حصہ (4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

## مسل نمبر 98403 میں شہباز علی

ولد جاوید احمد قوم رانا راجپوت پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق ولد محمد رفیق

## مسل نمبر 98404 میں ظہیر احمد

ولد محمد اختر ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیسو کیگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد رزاق معلم سلسلہ ولد لعل احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد اختر ملہی

## مسل نمبر 98405 میں ظفر احمد

ولد نور محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1989ء ساکن چھوئی ایسٹ اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5360 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد سجاد ولد میاں بشیر احمد احسن

## مسل نمبر 98406 میں شمیم رمضان

زوجہ ظفر احمد قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھوئی ایسٹ اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم رمضان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 98407 میں عارف احمد باجوہ

ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی 35 لاکھ روپے کا شرعی حصہ (2 بھائی 2 بہنیں اور والدہ شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد راسخ ولد نوردین

## مسل نمبر 98408 میں محمد اکرم خان

ولد بشیر احمد قوم پٹھان پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم خان۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد راسخ ولد نوردین۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نذیر احمد ولد شریف احمد

## مسل نمبر 98409 میں عبدالمصور

ولد عبدالخالق قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمصور۔ گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد ولد غلام رسول بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 احتشام بشیر ولد بشیر احمد نوید

## مسل نمبر 98410 میں سیدہ سندس شہر بانو

بنت سید نور مبین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ سندس شہر بانو۔ گواہ شد نمبر 1 سید نور مبین شاہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید شہریار احمد شاہ ولد سید نور مبین شاہ

## مسل نمبر 98411 میں سجیلہ احمد

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سجیلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581

## مسل نمبر 98412 میں محمد یعقوب

ولد محمد رمضان قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد محمد یعقوب

## مسل نمبر 98413 میں صدف غلام رسول

ولد باؤ غلام رسول قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد باؤ غلام رسول

## مسل نمبر 98414 میں زاہد محمود

ولد ذوالفقار علی قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم / میڈیکل پریکٹس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز

## مسل نمبر 98415 میں آفتاب احمد خان

ولد ناصر خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد خان وصیت نمبر 50608۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم وصیت نمبر 34746

## مسل نمبر 98416 میں علی شاہ رُخ

ولد محمد عارف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دین محمد ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی شاہ رُخ۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان فرید احمد ولد محمد ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز (مرحوم)

## مسل نمبر 98417 میں طارق محمود خان

ولد محمد یوسف خان قوم پٹھان پیشہ دکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 54274۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم وصیت نمبر 34746

## مسل نمبر 98418 میں منیر خان

ولد قادر خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 54274۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 34746

## مسل نمبر 98419 میں ملیحہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے 3 ماشے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 54274۔ گواہ شد نمبر 2 منیر خان خاوند موصیہ

## مسل نمبر 98420 میں ندیم اختر خان

ولد نذیر احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم اختر خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 54274۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ذیشان ولد نور الامین

## مسل نمبر 98421 میں محمد عمیر انور

ولد انور حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باڑہ روڈ پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمیر انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شہزاد انور وصیت نمبر 56770 گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد منصور وصیت نمبر 51567

## مسل نمبر 98422 میں خاور محمود

ولد منور احمد شاہد قوم مان جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور محمود۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 20931

## مسل نمبر 98423 میں سندس ناصر

بنت ناصر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 56175۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 20931

## مسل نمبر 98424 میں عبدالغنی

ولد غلام حیدر مری قوم مری پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عبدالشکور

## مسل نمبر 98425 میں ذوالقرنین احمد

ولد سعید احمد قوم ملک پیشہ کارکن (باورچی) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

## مسل نمبر 98426 میں مبارکہ ولائیت

زوجہ ولائیت خاں منگلا قوم پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ ولائیت۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم صابر ولد درّانی خاں

## مسل نمبر 98427 میں صفیہ حمید

بیوہ حمید اللہ خاں (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1500 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) نقد رقم -/125000 روپے (4) پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ برقبہ 5 مرلے مالیتی -/800000 روپے (5) سکنی پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ برقبہ 5 مرلے (از وراثت خاوند) بحصہ 1/8 مالیتی -/100000 روپے (6) مکان واقع دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ (بغیر پلاٹ کے) (از وراثت خاوند) بحصہ 1/8 مالیتی -/60000 روپے (7) مکان واقع محمودہ آباد کراچی برقبہ 3 مرلے (از وراثت خاوند) بحصہ 1/8 مالیتی -/40000 روپے (8) نقد حصہ از وراثت خاوند 1/8 مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد علی

## مسل نمبر 98428 میں تحمیدہ انعم

بنت حمید اللہ خاں (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحمیدہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد علی

## مسل نمبر 98429 میں تنویر احمد

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی

## مسل نمبر 98430 میں محمد طلحٰہ باجوہ

ولد محمد اسلم باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I 10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طلحٰہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نیر احمد ولد منور احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان انعام ولد محمد انعام اختر

## مسل نمبر 98431 میں معاذ مسعود بٹ

ولد شاہد مسعود بٹ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2008ء ساکن I 10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معاذ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رضوان انعام ولد محمد انعام اختر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان ولد محمد انعام اختر

## مسل نمبر 98432 میں محمد عبدالرشید ورک

ولد ڈاکٹر عین النعیم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر F-11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالرشید ورک۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عین النعیم ولد ڈاکٹر محمد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالولی عرفان وصیت نمبر 29596

## مسل نمبر 98433 میں اسماء رشید

زوجہ محمد عبدالرشید قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 33 تولے مالیتی -/935000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء رشید۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عین النعیم ولد ڈاکٹر محمد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالولی عرفان وصیت نمبر 29596

## مسل نمبر 98434 میں عکّرمہ احمد ورک

ولد ڈاکٹر عین النعیم ورک قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/52500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عکّرمہ احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عین النعیم ولد ڈاکٹر محمد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرشید ورک ولد ڈاکٹر عین النعیم

## مسل نمبر 98435 میں محمد احسن شہزاد

ولد عبدالستار قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد عبدالستار

## مسل نمبر 98436 میں کاشف محمود

ولد عبدالستار قوم ملک ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا کاری مبلغ -/19000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سعید الدین احمد ولد حنیف احمد محمود

## مسل نمبر 98437 میں ساجدہ پروین

زوجہ منور احمد قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) مکان برقبہ 13 مرلے واقع علی پور مالیتی -/200000 روپے (3) زرعی رقبہ 4 کنال واقع ننکانہ صاحب مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد وصیت نمبر 76635۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وصیت نمبر 60204

## مسل نمبر 98438 میں منزّہ خالد

بنت منور احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزّہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری معلم سلسلہ وصیت نمبر 32956۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد ولد بشیر الحق

## مسل نمبر 98439 میں شمائلہ خالد

ولد منور احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری معلم سلسلہ وصیت نمبر 32956۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد ولد بشیر الحق

## مسل نمبر 98440 میں بشارت احمد

ولد سیٹھ محمد اکرم سرّاء قوم جٹ سرّاء پیشہ ...... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 22/ ایکڑ واقع دیہہ چبر یڑہ مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ ولد منیر احمد مرحوم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی

## مسل نمبر 98441 میں شاہدہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ٹالہی ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع ٹالہی مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 عمران بابر ولد عبدالغفور طارق۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمود احمد

## مسل نمبر 98442 میں شاہین حمید

زوجہ مہر حمید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 16 تولے مالیتی -/320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہین حمید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

## مسل نمبر 98443 میں فرخ سلطانہ

زوجہ محمد ادریس بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

☆......☆......☆

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ولادت

مکرم منور نصیر احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور احسان سے خاکسار کو مورخہ 5مارچ 2009ء کو تین واقفہ نو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سفیر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد حیات جنجوعہ صاحب مرحوم حیات سنز کا پوتا اور مکرم پروفیسر محمد حسین گلزار صاحب مرحوم آف ٹاؤن شپ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم احمدیت، نافع الناس وجود بنائے نیز عمر دراز، دین اور دنیا کی حسنات عطا ہوں اور والدین کے لئے قرۃ العین بنے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ صدیقہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری سردار خاں صاحب راجپوت ساکن چک نمبر 130 شمالی ضلع سرگودھا سلانوالی حال جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 2 مئی 2009ء کو 102 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ گزشتہ چند ماہ سے فالج کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ 3 مئی 2009ء کو موصوفہ کی نماز جنازہ مکرم عتیق باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ مقامی جماعت کے علاوہ قرب وجوار کی جماعتوں سے کثیر احباب نے شرکت کی۔ آپ کی تدفین جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد کے احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ تدفین کی تکمیل پر خاکسار نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت نیک اور پارسا خاتون تھیں آپ کا در سب کے لئے کھلا تھا بڑی فیاض اور رحم دل تھیں۔ جب تک صحت رہی آپ باقاعدہ قرآن پاک کی تلاوت وصوم وصلوٰۃ کی پابندی کرتی تھیں۔ مہمان نوازی، غرباء کی خبرگیری اور پڑوسیوں سے حسن سلوک کی وجہ سے ہر دلعزیز تھیں۔ جماعتی مہمانوں کی ضیافت دل کھول کر کرتی تھیں اور اپنی اولاد کو بھی ایسے اوصاف کی تلقین کرتی رہتی تھیں۔ شادی کے بعد آپ نے از خود قادیان جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ خلافت احمدیہ کی سچی تابعدار تھیں۔ نماز جمعہ بیت الذکر میں جا کر ادا کرنا اور اس پر خوشی کا اظہار کرنا آپ کی بڑی خوبی تھی موصوفہ ایک بہادر خاتون ہونے کے ساتھ ساتھ دینی غیرت رکھنے والی ممبر لجنہ تھیں۔ 1974ء کے سنگین حالات میں ہر طرف سے دھمکیوں خوف اور حملہ کے منصوبہ جات کے باوجود ثابت قدم رہیں اور اولاد کو بھی جماعت اور خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتی رہیں اولاد چھوٹی تھی اور اکیلا کنبہ تھا اس کے باوجود مخالفین کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور مخالفین کے ساتھ حسن سلوک کا برتاؤ کیا۔ سلسلہ کے ساتھ آپ کو دلی لگاؤ تھا اسی لئے بچوں کو تعلیم دلائی کہ سمجھ کر جماعت کی خدمت کرتی رہے۔ دینی امور کی بجا آوری کو نعمت خداوندی سمجھ کر پایہ تکمیل کو پہنچایا کرتی تھیں۔ موصوفہ کی اولاد میں 6 سوگوار ہیں۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم صاحب حاصل پور، محترمہ شہناز اختر صاحبہ، مکرم رانا نعیم احمد صاحب راہوالی کینٹ ضلع گوجرانوالہ، مکرم رانا فہیم احمد صاحب ڈاہرانوالہ، مکرم رانا نسیم احمد صاحب ڈاہرانوالہ، مکرم رانا نصیر احمد صاحب ڈاہرانوالہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت کے آغوش میں جگہ عطا فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو مرحومہ کی نیک عادات کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## گمشدہ نقدی

کسی دوست کی کچھ نقدی کہیں گر گئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

## درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گزشتہ چار دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## یوم مصلح موعود

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 22فروری 2009ء کو جماعت تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ جلسے کا باقاعدہ آغاز تلاوت ونظم کے ساتھ ہوا۔ بعد ازاں مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید نے پیشگوئی مصلح موعود کے معین الفاظ پیش کئے۔ جس کے بعد مکرم رضوان احمد طیب صاحب معلم گکھڑ منڈی نے پیشگوئی کا پس منظر اور ترقی پر مختصر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم آصف خلیل صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ نے پیشگوئی کی 52 علامات میں سے چند پر تفصیلی روشنی ڈالی آخر پر مکرم صدر صاحب جماعت نے دعا کرائی۔ جلسہ کی کل حاضری 157 تھی۔ جن میں 14 مہمان تھے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پھوپھا محترم محمد صدیق بھٹی صاحب ولد مکرم غلام رسول بھٹی صاحب آف قادیان مورخہ 9 مئی 2009ء کو نواب شاہ میں انتقال کر گئے۔ مورخہ 10 مئی 2009ء کو ان کی نماز جنازہ احمدیہ قبرستان میں ادا کی گئی اور وہیں ان کی تدفین ہوئی۔ مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نوابشاہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین دعا بھی انہی نے کرائی۔ آپ کی عمر تقریباً 82 سال تھی۔ آپ 1947ء میں قادیان سے ہجرت کر کے نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ میں آباد ہوئے۔ 1948ء میں فرقان فورس میں بھی خدمات انجام دیں۔ 1985ء میں نواب شاہ آ کر آباد ہو گئے۔ آپ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب سابق امیر ضلع نواب شاہ کے بڑے بہنوئی تھے۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم محمد احمد بھٹی صاحب سیکرٹری وقف نو نواب شاہ اور مکرم خالد احمد بھٹی صاحب اور چھ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ مرنجاں مرنج بزرگ تھے۔ اکثر سلسلہ، خلفاء احمدیت، کشمیر کے محاذ اور قادیان کی باتیں سنایا کرتے تھے۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

## ہوچی منہ

19 مئی 1890ء ویت نام کے عظیم انقلابی رہنما ہوچی منہ کی تاریخ پیدائش ہے۔

ہوچی منہ ویت نام کے ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ 1911ء میں انہوں نے ایک فرانسیسی بحری جہاز پر ملازمت اختیار کی۔ پہلی جنگ عظیم کا عرصہ انہوں نے امریکہ میں گزارا اور جنگ کے خاتمے کے بعد انہوں نے فرانس میں ویت نام کی آزادی کے لئے منعقد ہونے والی پیرس پیس کانفرنس (Paris Peace Conference) میں شرکت کی۔ اس کے بعد انہوں نے پیرس ہی میں قیام کیا اور فرنچ کمیونسٹ پارٹی قائم کی۔

کچھ عرصے بعد وہ ماسکو چلے گئے جہاں انہوں نے تعلیم حاصل کی اور وہاں وہ ایک اپنے نظریے سے گہری وابستگی رکھنے والے کمیونسٹ انقلابی بن گئے۔ کچھ عرصہ بعد وطن واپس آئے اور فرانسیسی استعمار کے خلاف ویت نام کمیونسٹ پارٹی کے قیام میں حصہ لیا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران انہوں نے جاپان سے مدافعت کے لئے ایک تنظیم قائم کی۔ جس کو جاپان کی مخالفت کے باعث امریکہ کی پشت پناہی بھی حاصل تھی۔

دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد ہوچی منہ نے جمہوریت ویت نام کی آزادی کا اعلان کر دیا۔ مگر فرانس نے انہیں آزاد کرنے سے انکار کر دیا اور یوں 1946ء میں ویت نام اور فرانس کے درمیان ایک گوریلا جنگ کا آغاز ہوا۔ جو 7 مئی 1954ء کو ڈین بن پھو (Dien-Bien-Phu) کے مقام پر فرانسیسیوں کی شرمناک شکست پر منتج ہوئی۔ اس کے بعد دس ہفتوں کی طویل گفت وشنید کے بعد معاہدہ جنیوا طے پایا۔ جس کے تحت ویت نام دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ چنانچہ شمالی ویت نام کا دارالحکومت ہنوئی اور جنوبی ویت نام کا دارالحکومت سائیگاؤں قرار پایا۔

کچھ عرصہ بعد شمالی اور جنوبی ویت نام کے درمیان ایک طویل جنگ کا آغاز ہوا۔ شمالی ویت نام کی قیادت ہوچی منہ کے ہاتھ میں تھی۔ جو اگرچہ اپنی آخری فتح تک زندہ نہ رہ سکے مگر جب 30 اپریل 1975ء کو دونوں ایک مرتبہ پھر متحد ہوئے تو اہل ویتنام نے ان کی عظیم قیادت کے اعزاز میں سائیگاؤں کا نام بدل کر ہوچی منہ سٹی رکھ دیا۔

ہوچی منہ ایک سیاستدان اور جرنیل کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شاعر اور ادیب بھی تھے۔ ان کی تخلیقات کا ترجمہ دنیا کی بیشتر زبانوں میں، جن میں اردو بھی شامل ہے، ہو چکا ہے۔ ان کا انتقال 3 ستمبر 1969ء کو ہوا۔

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

## پولیو ڈے

پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے مورخہ 25 تا 29 مئی 2009ء پولیو ڈے منایا جارہا ہے۔ جس میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کے قطرے اور وٹامن اے کے کیپسول پلائے جائیں گے۔ ربوہ میں حسب سابق پولیو کے قطرے پلانے والی ٹیمیں گھر گھر جائیں گی۔ والدین سے تعاون کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

**ربوہ میں طلوع وغروب 19 مئی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:40 |
| طلوع آفتاب | 6:07 |
| زوال آفتاب | 1:05 |
| غروب آفتاب | 8:03 |


**لوڈشیڈنگ سے فوری نجات**

لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپروائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

قیمت 500w/-5000، 700w/-6500، 1000w/-8500 روپے

**ری پبلک کولنگ**

دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد

فون: 041-2635374

موبائل: 0300-6652912

زرعی وکمرشل جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ

**الاحمد پراپرٹی سینٹر** اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: محمود احمد ورک

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے

**چوہدری آئرن سٹور**

بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984

طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

**بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری**

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز وشکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

**جلسہ سالانہ U.K**

جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں

Education Concern ®

رابطہ: ایجوکیشن کنسرن

فرخ لقمان: 0302-8411770

042-5162310

67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ

**احمد مقبول کارپٹس**

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4607400

**البشیر** معروف قابل اعتماد نام

**بیج** جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

**احمد ٹریولز انٹرنیشنل** گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بجلی کی بندش کا ایک ہی حل with All Mobiles Solutions

امپورٹڈ UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیز بیٹریاں بھی دستیاب ہیں

**اے اے ٹریڈرز**

دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رحمہ کمرشل سنٹر پاسپورٹ آفس کچہری روڈ۔ ملتان

طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313,0345-7341234

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

**دلہن جیولرز**

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

**NOVEL INTERNATIONAL**

P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan

Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483

*Importers, Exporters & Representatives*

Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan

Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

**FIRST FLIGHT EXPRESS**

World Wide Courier Service Through D.H.L Facility

**احمدی احباب کے لئے خوشخبری**

دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل فارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، یورپ لینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر

Umer Ahmed. Tayyab Ahmed

For free pickup just call

900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore

042-7038097,042-5167717

Cell: 0304-4205332, 0300-4341851

Please visit site:www.firstflightexpress.com

**خوشخبری**

جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور۔/4000 روپے میں لگوائیں

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

**FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس**

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جوہا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

**!!Study Abroad!!**

We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.

**MBBS/Engineering**

China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)

IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed ]

Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility

Students from other Cities / Countries can also contact us.

**Education Concern®**

Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770

67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.

+92-42-517 7124/ 5162310

farrukh@educationconcern.com

www. educationconcern.com

+92-42-5118381

8462244

0333-4216664

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

منفرد پیشکش

**فائر پلیس**

طالب دعا: منور احمد جاوید

**منور اینڈ سنز**

سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

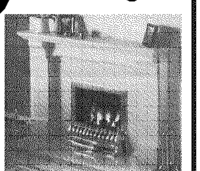

ایل جی، ڈاؤلینس، ویونز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اوریئنٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد جھنڈا چوک لاہور پاکستان

FD-10

کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ برطانیہ میں

**امیگریشن** 6 ماہ تا ایک سال

مفت مشورہ اور فری Assesment کیلئے فوری رابطہ کریں۔

**City Immigration Advisors (CIA)**

Office # 8, 4th Floor, Zohra Heights, Main Market, Gulberg II, Lahore-Pakistan.

Tel: +92.42.5714050, Fax: +92.42.5714243

www.city.edu.pk

**خدمت کے 10 سال**

بیرون ملک تعلیم اور ویزا کیلئے سینکڑوں طلباء فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں داخلہ کیلئے فوری رابطہ کریں۔

**جلسہ سالانہ برطانیہ**

میں شرکت اور ویزا کی رہنمائی کیلئے فوری رابطہ کریں۔

رابطہ برائے: میاں رومان تبسم (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

Cell# +92.321.6933319

E-mail: roman@city.edu.pk